سوال

(703) بلیڈ سے بغل کے بال مونڈنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بلیڈ سے بغل کے بالوں کا مونڈنا درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جائز ہے کیونکہ بغلوں سے بال ختم کرنا مقصد ہے، چاہے اکھاڑ کر ہو یا مونڈ کر یا کسی اور طریقے سے لیکن اکھاڑنا اگر آسان ہو تو زیادہ بہتر ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی وجہ سے:

"الفطرة خمس: الختان, والاستحداد, وقص الشارب, وتقليم الأظافر, ونتف الإبط"[1]

"پانچ چیزیں فطرتی ہیں: ختنہ، مونچھیں کاٹنا، ناخن کاٹنا، بغل کے بال اکھاڑنا اور زیرناف بال مونڈنا۔"

اس کے صحیح ہونے پر بخاری ومسلم کا اتفاق ہے۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (5550) صحیح مسلم رقم الحدیث (257)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 619